مطبوعہ کتابوں کا تذکرہ انھیں صفحات میں پہلے بھی آچکا ہے یہ اس سلسلہ کی تیسری ضخیم کتاب ہے، ہم نے پہلے بھی مبارک باد دی تھی اور اب پھر یونیورسٹی کو اس کی اردو نوازی پر مبارک باد دیتے ہیں، امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کر کے مدراس یونیورسٹی کو اس کا موقع دیں گے کہ وہ آئندہ بھی اردو زبان میں اسی طرح کی علمی اور ادبی کتابیں شائع کرتی رہے۔

الحسین از عمر ابو النصر ترجمہ شیخ محمد احمد پانی پتی تقطیع متوسط ضخامت ۱۷۲ صفحات ٹائپ جلی اور خوشنما قیمت عہ/ پتہ:۔ مکتبۂ جدید انار کلی لاہور

یہ کتاب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے حالات و سوانح میں اصل عربی میں تھی محمد احمد صاحب نے اس کو اردو کا جام اس خوبی سے پہنایا ہے کہ ترجمہ بالکل ترجمہ نہیں معلوم ہوتا پھر زبان اور طرز بیان بھی بہت سلجھا ہوا اور شستہ ہے۔ لائق مصنف نے پہلے خلافت کے بارہ میں جو مختلف نظریات تھے ان کو بیان کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت علی اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کے اوصاف و کمالات کی مختلف تصویریں دکھائی ہیں، اس کا مقصد یہ ہے کہ امام حسین کی شہادت جن چند واقعات کے مرتب سلسلہ کا نتیجہ تھی ان کے سمجھنے میں آسانی ہو اس کے بعد امام والامقام کے چند ابتدائی واقعات زندگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ کے ساتھ غیر معمولی محبت و شفقت وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد شہادت کبریٰ کا واقعۂ ہائلہ پوری تفصیل کے ساتھ لکھا ہے، واقعات اکثر و بیشتر مستند اور صحیح ہیں اور لب ولہجہ بھی معتدل و متوازن اور سنجیدہ ہے اس کا مطالعہ عام مسلمانوں کے لئے مفید اور عبرت آموز ہوگا

الفوز الکبیر فی اصول التفسیر (عربی) از حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی رح تقطیع کلاں ضخامت ۲ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت دو روپیہ

پتہ:۔ مکتبۂ سلفیہ شیش محل روڈ لاہور (مغربی پاکستان)

یہ رسالہ حضرت شاہ صاحب کی مشہور تصنیف ہے جس میں تفسیر قرآن کے اصول پر گو مختصر لیکن بڑی جامع اور بصیرت افروز بحث کی گئی ہے۔ یہ رسالہ کمیاب کیا

بلکہ نایاب ہو گیا تھا۔ مکتبہ سلفیہ لائقِ تشکر ہے کہ اس نے بڑے اہتمام سے اس کو پھر شائع کر کے افادہ کے لئے عام کر دیا ہے۔ اصل فارسی رسالے کا اُردو ترجمہ مکتبہ برہان دہلی سے پہلے ہی شائع ہو چکا ہے۔ رسالہ کے آخر میں خود حضرت شاہ صاحب اپنے قلم کے لکھے ہوئے اپنے سوانح حیات ہیں جو آٹھ صفحوں میں آئے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب کے علوم و فنون سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یہ دونوں رسالے بڑے قابلِ قدر ہیں

معجزات القرآن جلد اول از سید شاہ محمد شاہ صاحب القادری۔ تقطیع کلاں ضخامت ۷۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں پتہ :- جماعت قرآنیہ۔ مستعد پورہ۔ حیدر آباد دکن۔

اس کتاب کی لوح پر کتاب کا تعارف ان لفظوں سے کرایا گیا ہے "تمام دنیا کے لئے دعوتِ فکر۔ انسانی علمی و عملی ترقیاتِ موجودہ کی چودہ سو برس پہلے پیشین گوئیاں۔ اعجاز و صدقِ رسالتِ محمدی کا آسمانی قطعی ثبوت" اس کے بعد کتاب کے آغاز میں معجزات القرآن کے زیرِ عنوان یہ بتایا گیا ہے کہ آج کل کی تمام حیرت انگیز ایجادات و اختراعات وہ ہیں جن کی پیش گوئی قرآن نے پہلے ہی کر دی تھی لیکن افسوس ہے کہ یورپ اس شرف کے باوجود کہ قرآن کی پیشین گوئیاں اس کے ذریعہ پوری ہو رہی ہیں خود خداشناسی اور تدبّر کے عذاب الیم میں مبتلا ہے۔ اور دوسری طرف علماء، فقہا اور متکلمینِ اسلام ہیں جنہوں نے ایمان و اسلام کی صرف ظاہری اور سطحی شکل و صورت کو پکڑ رکھا ہے اور حقیقی ایمان سے محروم ہیں۔

دیباچہ میں اپنے اس خیال کو پُر زور الفاظ اور درشت لب و لہجہ میں ظاہر کرنے کے بعد قرآن کی قسموں کی نئی اور عجوبہ تفسیر کر کے جدید ایجادات و انتظامات کو قرآن سے کس طرح ثابت کیا گیا ہے؟ اُس کا ایک نمونہ درجِ ذیل ہے :-

والذاریات ذرواً ہ فالحاملات	قسم ہے ان تیز رو گاڑیوں اور سواریوں کی
وقراً ہ فالجاریات یسراً ہ فالمقسمات	جو دھواں اور گرد اُڑاتی ہیں۔ پھر اُن گاڑیوں